Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

43.6/68

3370

90पे0.
103947 71.4/152
3365

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ماہوار رسالہ کوکب ہند دہلی جلد نہم نمبر ہشتم بابت ماہ اگست ۱۹۳۱ء

اتحاد مذاہب

1624

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम इत्तहाद मज़ाहिब

लेखक रिसाला कौकबे हिन्द देहली

प्रकाशन वर्ष 1931

आगत संख्या 1624

43.6/68

3370

...اسلام کے مقابلات پر ہے۔ حیثیت مجموعی اپنی قسم کا پہلا رسالہ ہے جو
...ہندوستان والوں کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔ یقین ہے کہ سب لوگ
...اٹھائینگے۔

(مدیر)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

* ओ३म् *

पुस्तक की संख्या................ 1/4॥1 الف

पुस्तकालय-पञ्जिका-संख्या........ 15237

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कोई महाशय १५ दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकता। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دساتیر آسمانی اسرار یزدانی

خدا کے فضل و کرم سے اس عصر حاضر میں تعمیم معارف اور اظہار اسرار کا دور آیا ہے "وحدت ادیان" ایک نہایت اہم علم ہے جو تمام اقوام و ملل کے اتحاد حقیقی کی غیر متزلزل بنیاد ہے تازہ تحقیق نے اس حقیقت کو روز روشن کی طرح نمودار کر دیا ہے۔ کوکب ہند میں اس سلسلہ کے کثیر التعداد مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ سنہ ۱۹۲۶ء کے آخری پرچوں میں ایک سلسلہ مضمون نکلا تھا جس میں خداوند قدوس کی ذات و صفات کے متعلق وید بائبل اور قرآن مجید سے متحدہ بیانات مع کثیر حوالجات کے درج ہیں۔

آج پارسیوں کی مقدس کتاب دساتیر آسمانی سے ایک لطیف مضمون خدا کی ذات و صفات اور دیگر حقائق کے متعلق پیش کیا جاتا ہے چونکہ یہ حقائق تمام اہل ادیان میں مسلم ہیں۔ اس لئے دیگر ادیان کی کتب مقدسہ کے حوالے یہاں نہیں دیئے گئے۔ اصل عبارات نامہ شت جی افرام کی آیات ہیں۔ اور حضرت ساسان پنجم نے جو فارسی ترجمہ کیا ہے ہم نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کا خلاصہ اُردو میں کر دیا ہے۔ کتاب دساتیر مع ترجمہ مطبوعہ بمبئی سنہ ۱۸۱۸ء کی ہمارے پاس ہے ناظرین کو اصل زبان کے انداز سے باخبر کرنے کے لئے آیات پوری نقل کی جاتی ہیں۔ جو خود ایک لطف رکھتی ہیں۔ طالبان حقیقت "وحدت ادیان" کے پر کیف نظارے سے ضرور مسرور ہوں گے۔ اور حقیقت کی یک رنگی کو دیکھتے ہوئے محبت کی فضا میں تجلیات وحدت سے تازگی و شگفتگی پائینگے۔ ذا اصل عبارت وراتیر اور اُردو ترجمہ شرح دساتیر

ہاستنی رامتنی شامتنی زامتنی شالشتنی شالستنی سالشتنی سالشتنی

یہ تمام باتیں بہت اچھی ہیں جاننے کے لائق ہیں سبکو جاننی چاہئیں

ہزدستنی سنردستنی وزستنی ازدستنی شالشتنی شالشتنی شالشتنی شالشتنی

ارشاد ہوتا ہے یہ بات جاننی چاہیئے کہ خدا ہے اور واحد ہے اس کی وحدت عددی نہیں ہے وہ گنتی اور شمار سے بالاتر ہے صفات کمال رکھتا ہے" اس کے نام بہت ہیں چنانچہ ایک جگہ ننانوے اور دوسری جگہ سو نام آئے ہیں۔ اسی طرح ہزار اور ایک ہزار ایک نام بھی بتائے گئے ہیں اور اس سے پہلے حضرت مہ آباد پیغمبر کی کتاب میں کئی جگہ اسماء الٰہی ذکر کئے گئے ہیں۔ اس پر بھی انحصار پسندیدہ نہیں ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ خداوند جلشانہ کے اسمار حسنیٰ شمار ہیں نہیں آسکتے۔

اسمار حسنیٰ میں سے بعض نام بشین یعنی اسم ذات ہیں جیسے القدوس (پاک) بعض فروزہ یعنی اسم صفت ہیں جیسے الحیّ (زندہ) بعض اسم فعل ہیں جیسے الخالق (آفرنیدہ)

"سید ستنی مید ستنی جید ستنی ہید ستنی شا لستنی"

"حیات - علم ارادہ - قدرت، جاننی چاہیئے" - وہ زندہ ہے - اس کی زندگی روح و جسم سے وابستہ نہیں ہے وہ خود بخود زندہ ہے - اور دوسرے تمام ذیحیات اسی سے زندہ اور قایم ہیں - خدا کا علم ایسا ہے کہ وہ پہلے کبھی بھی بے علم نہ تھا - سوچ اور فکر سے پاک ہے - موجودات میں ایک چھوٹا سا دانہ بھی ایسا نہیں جسے خدا جانتا نہ ہو وہ ریت کے تمام ذروں کو بھی جانتا ہے - اسکا علم قدیم ہے - اسکا ارادہ ایسا ہے کہ ہر پیدا ہونے والی چیز اُسی کے ارادے سے ہوئی ہے - اگر تمام عالم کے لوگ بھی چاہیں کہ کائنات میں سے بال برابر بھی کچھ کم کردیں یا زیادہ کردیں تو اسکی مشیت کے بغیر ہرگز نہیں کر سکتے - قدرت ایسی ہے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کر سکتا ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

"کایستنی کارستنی ہارستنی وارستنی شایستنی"

کلام خدا - کتاب خدا - فرشتہ خدا - رسول خدا کو جاننا چاہیئے"

خدا کا کلام گلے اور تالو اور زبان سے نہیں ہوتا وہ اس کی ایک مشیت ہے - نامۂ یزدانی دو ہیں - پہلا وہ کتاب - جسے حضرت مہ آباد پیغمبر کی زبان میں دساتیر کہتے ہیں - دوسرا وہ دساتیر جس کے حقائق واسرار آجتک تمام پیغمبروں نے پائے ہیں - اور وہ ایسے معانی ہیں جو دل پہ چمکتے ہیں - یہ ہوا کی آواز نہیں - ہوا کی آواز لوگوں کو اس کے سنانے کا قالب ہے - دو قسم کے پیغمبر ہیں - ایک عقل جو خدا کا پیام پہنچانے والی اور خدا اور بندہ کے درمیان واسطہ ہے - وہ تمام آزاد اور پابند بلند اور پست مخلوق کو دعوت حق دینے کے لئے مبعوث کی گئی ہے - وہ سب کی تربیت کنندہ ہے - دوم انسان پیغمبر جو پست مخلوق کو بلند کرنے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں -

"ہر کستنی تر کستنی سر کستنی فر کستنی شالستنی"

قدیم اور حادث - باقی اور فانی کو جاننا چاہیئے - قدیم ملکوت الٰہی ہے جس کا آغاز نہیں - حادث وہ ہے جو عناصر سے مرکب ہوتا اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بکھر جاتا ہے۔ باقی رہنے والی چیز روح ہے۔ کیونکہ دوسری چیزیں درہم برہم ہو جاتی ہیں۔ روح قایم رہتی ہے۔ فانی ہو جانے والی چیز ہمارا جسم عنصری ہے۔ ہم بازار والوں کی مانندیاں آئے ہیں۔ پھر چلے جائینگے۔

آدستنی ہادستنی زادستنی وارستنی شاشتنی

جہان اور جہان والوں کو آزاد اور پابند کو جاننا چاہیئے"

مارستنی وارستنی جارستنی کارستنی شاشتنی

عقل اور روح آسمان اور ستاروں کو جاننا چاہیئے"

جانستنی مانستنی وانستنی شاشتنی

آگ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی کو جاننا چاہیئے"

رنگستنی بنگستنی چنگستنی سنگستنی شاشتنی

فطرت عناصر۔ مادہ عناصر۔ اجسام عناصر اور جو کچھ آسمان و زمین کی درمیان ہوتا ہے جیسے ابر اور بارش ان سب کو جاننا چاہیے"

پنجستنی زنگستنی ونگستنی زرکستنی شاشتنی

معدنیات۔ نباتات۔ حیوانات۔ اور انسان کو جاننا چاہیئے"

چنگستنی پنگستنی ارجستنی رخستنی شاشتنی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیک اور بد انصاف اور ظلم کو جاننا چاہیئے" خدا کے سب کاموں کو اچھا جاننا چاہیئے اور بدی کو اپنی طرف سے یقین کرنا چاہیئے۔ نیکی کو اچھا اور بدی کو بُرا سمجھنا چاہیئے"

برے کاموں کو بطلانہ سمجھنا چاہیئے اور عدل جو خدا کا کام ہے اسے پہچاننا چاہیئے۔ خدا پر افترا نہ باندھنا چاہیئے کیونکہ انسان خود اپنے اعمال سے اپنے پر ستم کرتا ہے۔

اردستنی سردستنی ہردستنی مردستنی شاستنی

نیک اعمال کی جزا اور بد عملی کی سزا اور بہشت دوزخ کو جاننا چاہیئے

کردستنی وردستنی سردستنی کردستنی شاستنی

ثواب اور گناہ رحمت اور غضب کو جاننا چاہیئے

فورستنی فارستنی جارستنی رازستنی شالستنی شالستنی شالستنی شالستنی

پیغمبر اور جانشین پیغمبر طالب حق اور دانا کو جاننا چاہیئے۔

جاننا چاہیئے جاننا چاہیئے جاننا چاہیئے جاننا چاہیئے

ناظرین کرام! آپنے ملاحظہ فرمایا کہ دین پارسی میں وہی خیالات ہیں جو عربی دین یا دیگر ادیان میں پائے جاتے ہیں اس لئے وحدت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ادیان کا علم الیقین حاصل کیجئے جس کا نقد ثمرہ وحدت اقوام ہونا چاہئے۔ اسی سلسلہ میں دساتیر سے اور بھی لکھا جائے گا تاکہ عام ناظرین کے علم میں مفید اضافہ ہو۔ اور وہ اتحاد و صلح کے سایہ میں آرام پائیں اور بہشت وحدت میں داخل ہوں۔

دساتیر آسمانی اور صفات ربّانی

(از نامہ شت جی افرام)

گروہ فرتاش

واجب الوجود۔ بے آغاز و انجام ہمیشہ رہنے والا جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے۔

جمساشان جمساش

نوروں کا نور۔ روشنیوں کی روشنی۔ ہر ایک جگمگاہٹ اور چمک دمک اسی کی درخشندگی سے ہے اس کی تابش ذاتی ہے۔

چمساشان چمساش

تمام قابل تعریف وجودوں کا ممدوح۔ بڑے بڑے خداوندان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جاہ و جلال اس کی پرستاری اور بندگی میں مشغول ہیں۔

خمساشان خمساش

وہ بادشاہوں کا بادشاہ۔ سرداروں کا سردار۔ آقاؤں کا آقا ہے۔ سلاطین و ملوک اس کے ادنیٰ چاکر ہیں۔

لاسالاس = تمام برتروں سے برتر۔ تمام بلند ہستیوں سے بلند تر وہی سب کو بزرگی و برتری و بلندی بخشتا ہے۔

پاساپاس = وہی حمد کرنے والوں کی اعلیٰ سے اعلیٰ حمد اور بڑی سے بڑی ستایش و سپاس کے لائق ہے۔

راساراس = بھاری روشنی۔ بے اندازہ تابش۔ اعلیٰ تجلی۔ بہت آشکارہ۔ سب سے زیادہ روشن۔ سب سے زیادہ عیاں۔

تاساتاس = جلوۂ ظاہر۔ نور باہر۔ عالمِ ظہور کو فروغ بخشنے والا۔ جلوہ گاہِ ہستی کو منور فرمانے والا۔ نمایش گاہ جہاں کو اپنے گوہر تابناک سے جگمگا دینے والا۔

کرپاس ناموو = بڑی بزرگی عظیم الشان عظمت۔ برتر برتری اعلیٰ سے اعلیٰ۔ بالا سے بالاتر۔ بڑے سے بڑے بزرگ اس کے آگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھوٹے ہیں۔ بلند سے بلند وجود اس کے سامنے پست ہیں۔ بالا سے بالا ہستیاں اس کے مقابلہ میں زیر ہیں۔ بہت سے بہت اس کے نزدیک تھوڑے ہیں۔ وسیع سے وسیع اس کے روبرو تنگ ہیں اونچے سے اونچے اس کے نیچے ہیں۔

کرتاس نود = سراسر قرب۔ ہمہ ورستی۔ تمام واصلین کے لئے اس کا قرب وصل ہے۔

الیاس ہود = فیض عام اور عطار کامل کا مرکز۔ کوئی ہستی اسکے خوان نعمت سے بے بہرہ نہیں رہی نہ اب ہے نہ ہوگی۔

الماس رود = وسعت و خوبی و کمال رکھنے والا۔ اس کی عنایت ہر جگہ ہے۔ اور خوبی لاانتہا ہے۔

سناساب = قابل ستایش۔ نور بخشنے والا۔ پرتوافگن۔

ستاشاب = عظمت کبریٰ کا مالک۔ سراسر عظمت و جبروت۔

آراب راب = روشن ظہور۔ نور آشکار۔ ہر چیز جسکی روشنی سے منور ہے۔

جاماجاب = ذوالجلال۔ رب العزت بڑے سے بڑا سرکش بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جس کے آگے سرتابی نہیں کر سکتا۔

تورآتوس = داد و دہش والا۔ اسکی بخشش شمار میں نہیں آسکتی۔

سارانوش = ہر چیز پر محیط اور سب سے وسیع۔ اس کی خلقت کی ابتدا و انتہا نہیں ہے۔

اہوال فانوس = سراسر عیاں خوبی۔ ہمہ سرور۔ جو کچھ آنکھ دیکھتی ہے اور جو کچھ عقل دریافت کرتی ہے۔ اور جو کچھ روح پاتی ہے اُسی کی خوبی کا پرتو ہے۔ اس کے حسن و صفات کا کنارا نہیں ہے۔

اہوال کاروس = بہت اچھا بخشنے والا۔ بزرگ و برتر ذات

کستھم توش = جمال اعظم جس کے دامن مقدس پر کوئی آلودگی جگہ نہیں پا سکتی۔

سمہ نوش = روشن اور ظاہر رکھنے والا۔ تمام ملا اعلیٰ اور جملہ کائنات کا قائم رکھنے والا۔

جود بروش = سب کا خالق۔ ظاہر و ہویدا۔ ہمہ وجود۔ اس کی تمام پیدا کی ہوئی چیزیں قابل تعریف ہیں۔

اور نگان پوش = ہر اول سے اول۔ سب پہلوں سے پہلا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جسکی اولیت ابتدا نہیں رکھتی - وہ ہمیشہ رہنے والا ہے -

عود سوودان ارجین = سب چیزوں کو پیدا کرنے والا - اس بات کا بھی پیدا کرنے والا جو پوچھی جاتی ہے کہ یہ کیا چیز ہے ؟

شتمابان تمکین = ہر ایک این و آن اور ہر ایک ہویت اس کی بنائی ہوئی ہے -

فرشنگان فرشنگین = تمام تربیت کرنے والوں کا تربیت کنندہ سب نگہبانوں کا نگہبان - رب الارباب -

فرہنگان فرہنگین = نوبہار اور تازگی کو پیدا کرنے والا - شگفتی بخشنے والا -

سمرندہ فرسنگ = پاک اور پاکوں کا بنانے والا - ستایش کا پیدا کرنے والا -

فرچنگان فرچنگ = عقلوں کا خداوند - ہوش والوں کا مالک - فہم و ادراک کو ہستی دینے والا -

ہورسنگان ہرسنگ = روحوں کا آقا جو انھیں پیدا کرنیوالا ہے -

شرمنگان شرمنگ = آزادوں کو آزاد کرنے والا - وہی سب کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دستگاری دینے والا ہے۔

چودین سرنگان آلا = بلند افلاک کا خدا۔ اونچے آسمانوں کو قایم اور نیچے کروں کو برقرار رکھنے والا۔

رودین نیرنگان والا = تمام کائنات کے عناصر کو درست رکھنے والا خداوند۔

آئینہ نیرنگ والا = منفصل عناصر کا بھی مالک ہے۔ عناصر اربعہ کا بھی مولی ہے۔

دیرینہ النکالا = عناصر کو باہم ملانے والا۔ اربعہ عناصر کی باہمی آمیزش صرف اسی کی قدرت ہے۔

اِن بیانات سے ناظرین اس نتیجہ پر پہنچگئے ہوں گے کہ صفات آلہی کا بیان پارسی مذہب کی مقدس کتاب میں بھی بالکل وہی ہے جو دوسری کتب آسمانی میں ہے۔ اسی لئے "وحدت ادیان" کا علم دلوں پر نہایت روشنی کے ساتھ چمک اٹھا ہوگا۔ اسی طرح کے عقائد تمام ملل وامم عالم کے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پس اصل دین میں وحدت و اتحاد ظاہر ہے - تمام اہل مذاہب کو بھی چاہیئے کہ اتحاد و وحدت کی نورانی و مقدس بزم میں داخل ہو کر سب ایک ہو جائیں -

دساتیر آسمانی اور صفات ربانی

اس سلسلہ مضمون میں پہلے بھی ذات و صفات الٰہی کے متعلق دساتیر کے بیانات درج کئے جا چکے ہیں - اب اصل الفاظ کی بجائے ترجمہ حضرت ساسان پنجم کے الفاظ درج کر کے اس امر کو مزید روشنی میں لایا جاتا ہے کہ صفات الٰہی کا بیان دین پارسی میں بھی نہایت درست اور تمام ادیان کے موافق ہے - اسی سے وحدتِ ادیان کا راز منکشف ہو کر وحدتِ اقوام کی اپیل کرتا ہے - ذیل میں جو بیانات دیئے جاتے ہیں وہ دین پارسی کے سب سے بڑے پیغمبر حضرت مہ آباد کی دساتیر سے لئے گئے ہیں - یہ دساتیر مجموعہ دساتیر میں سب سے پہلی کتاب ہے - ذاتِ باری کے متعلق فرماتے ہیں :-

بن بود ایزد نتوان دانست (۴)	خدا کی حقیقتِ ذات کا علم ناممکن ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہستی ویکتائی وکسی سراسر فروز ہا
اروند گوہر اوست واز او
بیرون نیست ۔ (۵)
جز آغاز وانجام وانباز و دشمن
ومانند ویار و پدر ومادر و زن
وفرزند و جائے وسوئے وتن
وتن آسا وتنانی ورنگ و
بوست ۔ (۶)
زندہ و دانا و توانا و بے نیاز و دادگر
و بہ شنودن و دیدن و بودن
آگاہ است (۷)
وہستی نزد دانش او یکبار پدیدار
وہنگام پیداست و براو ہیچ
چیز پوشیدہ نیست ۔ (۸)
بدی نکند و بدخواہان نباشد

اسکی ہستی اور یکتائی اور اسکا وجود
اسکی ذات کے جوہر ہیں اس
سے الگ نہیں ہیں ۔
وہ ابتدا و انتہا ۔ شریک و مثیل ۔
دشمن اور مددگار ۔ باپ ۔ ماں ۔ بیوی
بچے ۔ جگہ اور مکان ۔ جسم اور مشابہات
جسم ۔ جسمانی اشیاء ۔ اور رنگ و بو
ان سب سے مقدس و منزہ ہے ۔
وہ حی و علیم و قدیر و غنی و عادل ہے
ہر ایک کے سننے اور دیکھنے اور موجود
ہونے سے باخبر ہے ۔
کائنات وجود اسکے علم میں ایک
ساتھ تاخیر زمانہ کے بغیر عیاں ہے
اس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ۔
وہ برائی نہیں کرتا اور بدخواہ نہیں ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

انچہ کردہ خوب است (۹)
یکتای بی امید مزد از بخشندگی
دنکوئی کردن نخست از او
ورستہ (۱۰)
گوہر بے پیوند و بند و مایہ و پیکر
دوماں و ہنگام (۱۱)
آفرینش او را کرانہ پدیدار
نیست (۱۲)
شمارہ خرد ہا و روانہا و
ستارگان و آسمانہا نزداں واند (۲۵)

جو کچھ کرتا ہے اچھا کرتا ہے۔
وہ یکتا ہے۔ اپنی بخشش و عطا
کا بدلہ نہیں چاہتا وہ
ذات مطلق ہے۔
قید و بند سے پاک ہے۔ مادہ اور شکل
اور زمانہ سے برتر ہے۔
اس کی خلقت کے لئے حد اور
کنارا نہیں ہے۔
عقول (ملائکہ) روحوں اور ستاروں
اور آسمانوں کی گنتی خدا ہی خوب جانتا ہے

عکہ کی روشنی میں دس دن

امریکن خاتون محترمہ جولیا ایم گرانڈی جو حضرت عبد البہاء کے حضور مبارک میں
حاضر ہوئی تھیں۔ انہوں نے یہ کتاب مرتب فرمائی جو پہلے انگریزی میں شایع ہوئی
یہ اردو ترجمہ ہے۔ جو کوکب میں بھی نکل چکا ہے۔ قیمت ۶؍
اس کتاب میں نہایت خوبصورتی سے مختلف اہم مسائل کو بیان کیا گیا ہے
منیجر کوکب ہند قرول باغ دہلی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دساتیر و قرآن محکم و متشابہ

ہر زبان میں دو قسم کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایک وہ جو حقیقت و صراحت کے طور پر ہوں۔ دوسرے وہ جو مجاز و کنایہ کا رنگ رکھتے ہوں۔ ہر انسان اپنے سلسلۂ کلام میں یہ دونوں طرز اختیار کرتا ہے۔ اگر صرف صراحت کے ساتھ ہی تمام باتیں بیان کرتا چلا جائے تو کلام بے لطف اور بھدا ہو جائے گا۔ اور اگر صرف مجاز ہی کا رنگ اختیار کرے تو اس کے کلام کا مطلب سمجھنا مشکل ہوگا۔ نیز صرف حقیقت یا صرف مجاز کے طریق پر دائمی اور مسلسل کلام بالکل ناممکن ہے۔ کیونکہ کسی زبان میں بھی ہر چیز کیلئے صرف حقیقت یا صرف مجاز کے الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہر زبان میں حقیقت و مجاز دونوں لازمی طور پر موجود ہیں۔

چونکہ کلام الٰہی انسان ہی کی زبان میں نازل ہوتا ہے اس لئے وحی میں بھی اپنی اپنی جگہ حقیقت و مجاز صراحت و کنایہ سب کچھ پائے جاتے ہیں۔ ہر کتاب میں جو مجاز و کنایہ مستعمل ہو وہ محاورۂ زبان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے حل ہونے کے علاوہ خود اسی کتاب کے صریح الفاظ یا اصول سے بلکہ واضح ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ متکلم کا سلسلۂ کلام اپنے معانی سمجھانے کے لئے سب سے بہتر مفسر ہوتا ہے۔

قرآن شریف میں محکم و متشابہ کا ذکر یوں آتا ہے۔

ھُوَ الَّذِی اَنزَلَ عَلَیکَ الکِتَاب	خدا نے تجھ پر قرآن، نازل فرمایا
مِنہُ آیَاتٌ مُحکَمَاتٌ	اس میں ایک حصہ محکم آیتیں ہیں۔
ھُنَّ اُمُّ الکِتَاب	وہی ساری کتاب کی بنیاد و مرجع
وَاُخَرُ مُتَشَابِھَات	ہیں۔ اور دوسرا حصّہ متشابہ
(آل عمران)	آیتوں کا ہے۔

آیت مبارکہ میں فرمایا گیا ہے کہ کتاب میں دو قسم کی عبارات ہیں (۱) محکم (۲) متشابہ۔ محکم امّ الکتاب ہیں یعنی اصل اور ماں کی طرح۔ تمام متشابہات جو استعارہ کے رنگ میں ہیں حقیقت و صراحت کی بنیاد سے پیدا ہوتی ہیں۔ بہ لحاظ الفاظ کے وہ محکم الفاظ کی ماتحت رہیں گی اور بہ لحاظ معنی کے وہ محکم اصول کے زیر سایہ قایم ہیں۔ اگر حقیقت اور صراحت کا مرکز موجود نہ ہو تو مجاز و استعارہ نمودار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہی نہیں ہو سکتا۔ پس قرآن شریف کی متشابہ آیات کے وہی معنی ہیں جو آیات محکمات کے مطابق اور اصول و بینات قرآن کی موافق ہیں۔ بلکہ یہ ایک عام قانون ہے جو ہر کتاب اور ہر کلام پر حاوی ہے۔ ہم اس مسئلہ میں بھی وحدت ادیان کی روشنی دکھانا چاہتے ہیں۔ ایران کے باعظمت پیغمبر حضرت زرد شت کی کتاب ہمارے سامنے آتی ہے اور مسئلہ محکم و متشابہ کو بالکل قرآن مجید کے مطابق بیان کرتی ہے۔ خدا فرماتا ہے۔

اے زرتشت پور اسفنتمان ترا بہ	اے زردتشت پسر اسفنتمان!
وخشوری گزیدم دجموعہ ساتیر	میں نے تجھے پیغمبری کے لئے
صفحہ ۲۵)	قبول کیا ہے۔

یہ طرز کلام قرآن شریف کی آیت اصطفیتك برسالاتی کے مانند ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں نے تجھے اپنی پیغمبری کیلئے قبول کیا ہے

ہمہ گفتار کہ بخشیدمت ور دو	جو کلام میں نے تجھے دیا ہے
بہرہ است پرخیدہ وا پرخیدہ	دو حصوں پر مشتمل ہے (۱) پرخیدہ
(صفحہ ۱۲۶)	یعنی متشابہ و مجاز (۲) دوسرا پرخیدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یعنی محکم و صریح۔

پھر جس طرح قرآن شریف میں محکم کو اصل قرار دیا ہے اسی طرح دساتیر میں فرمایا۔

پرخیدہ را بہ اپرخیدہ برابر کن (صفحہ ۱۲۶) متشابہ کو محکم کے مطابق وموافق رکھو۔

کیونکہ یہی متشابہات کے معانی سمجھنے کا صحیح طریق ہے۔ یہی قانون تمام لوگوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے اس قانون کے چھوڑنیوالوں کو خدا نے فی قلوبھم زیغ یعنی کج دل فتنہ گر ٹھہرایا ہے۔

اسی قانون کو دساتیر نے بیان کیا ہے جس کو دیکھتے ہوئی ناظرین اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آسمانی کتابوں میں کسقدر یگانگت ہے۔ اوباین میں کتنی پختہ وحدت ہے۔ ایک ہی روح دو قالبوں میں ہے ایک ہی بات دو زبانوں میں ہے۔ اہل ادیان کو چاہیئے کہ سب ایک خیال ایک دل ایک جان ہو جائیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نور حق اور ظہور خلق

وحدت ادیان کے سلسلے میں ناظرین کرام چند مضامین ملاحظہ فرما چکے ہیں جن سے ہر روشن ضمیر اس نتیجے پر پہنچ جاتا ہے کہ فی الحقیقت ایک ہی روشنی چار دانگ عالم میں جگمگا رہی ہے۔ شمع وحدت روشن ہے۔ اور تمام حقائق، پروانوں کے مانند اس کے گرد گھوم رہے ہیں۔ یعنی دین حق کی نورانی کرنیں قلوب انسانی کو منور کر رہی ہیں۔

آج ہم حق اور خلق کے تعلق پر قرآن مجید، بائبل، دساتیر اور وید سے چند حقائق پیش کرتے ہیں۔

قرآن شریف میں خدا تعالٰے فرماتا ہے اللہ نور السموات والارض (سورۃ آیت ۴۳) یعنی تمام بلند اور پست کائنات کی روشنی اور ظہور خدا ہی سے ہے۔ اسی مضمون کو دساتیر میں یوں فرمایا گیا ہے

بدان اے دوست من گوہر آئینہ	اے میرے محبوب یہ جان لے
بود یکتا بے چہ و چوں است	کہ ذات واجب الوجود یکتا اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہستی چوں شیداست وشید	یعنی جیسا کہ وجود روشنی ہے اور روشنی
آشکارا گردد (مجموعہ ساتیر صفحہ ۱۲۰)	ظاہر ہی ہوتی ہے۔

قرآن شریف میں فرمایا الذی احسن کل شئ خلقہ (سورہ سجدہ آیت) یعنی خدا نے ہر مخلوق کو خوب اور بہتر بنایا۔ وساتیر میں فرمایا۔

بہ زمین ہر چہ ہست پیکر وسایہ	زمین پر جو کچھ ہے اس چیز کا سایہ
چیز نیست کہ او در سپہر است تا آن	ہے جو ملکوت الٰہی میں ہے چونکہ روشنی
شید و را کنونہ خوبی است	ملکوت میں خوبی ہے۔ اس سایہ
ایں سایہ راہم خوبی است	میں بھی خوبی ہے۔

قرآن شریف میں فرمایا بیدہ ملکوت کل شئ کہ خدا ہی کے قبضہ میں ہر چیز کی حقیقت وجود ہے اللہ یقبض ویبسط (سورہ بقر آیت ۲۴۶) یعنی خدا ہی چیزوں کو روکتا اور پھیلاتا ہے۔ وساتیر میں فرمایا۔

چوں آن شید دراین سایہ	جب فیضان الٰہی کی روشنی اس
دور شد از سایہ زندگی	سایہ سے دور ہونے لگتی ہے سایہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نا گزیدہ یک شد۔ سے زندگی دور ہونے لگتی ہے

قرآن شریف میں فرمایا

الم تر الیٰ ربک کیف	کیا تو اپنے پروردگار کی طرف
مدّ الظّل ولو شاء لجعلہ	نہیں دیکھتا کہ اس نے کس طرح
ساکنا ثمّ جعلنا	سایہ کو پھیلا دیا ہے۔ اگر وہ چاہے
الشمس علیہ دلیلا ثمّ	تو اسے ٹھہرا دے پھر ہم نے آفتاب
قبضناہ الینا قبضا یسیرا	کو اس پر دلیل قرار دیا۔ پھر ہم اسکو
(سورہ فرقان آیت ۴۷)	آہستہ آہستہ اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں

(ساتیر میں بالکل یہی مفہوم اسی لہجہ میں بیان فرمایا ہے کہ

"بہیں یزدان را کہ گسترد سایہ خدا کو دیکھ کہ اس نے کس طرح سایہ کو پھیلایا" یہی بات الم تر الیٰ ربک کیف مدّ الظّل میں ہے۔ یہ لفظاً اور معناً ایک ہی مقصد و مدعا ہے۔

پس خلاصہ یہ ہے کہ ہر چیز خدا کے نور سے ہویدا ہے اور اسکی

ہر چیزے از شیدش ہویدا واز فرد عشق پیدا و	تجلی سے آشکار ہے۔ اور اس
از پرتوش ہستی پذیرد (صفحہ ۵۸ مجموعہ دساتیر)	کے پرتو سے موجود ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس مقصد کو کتاب مقدس بائبل نے بیان پیدائش خلق میں اس طرح ادا کیا ہے۔ اور خدا نے کہا کہ اجالا ہو۔ اور اجالا ہو گیا (پیدائش باب اوّل آیت ۳)

اسی کو انجیل میں یوں فرمایا ہے "ابتدا میں کلام تھا۔ اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا . . . . ساری چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں . . . . . . اس میں زندگی تھی وہ زندگی آدمیوں کا نور تھا (یوحنا باب اوّل)

مقصد یہ کہ خدا تعالیٰ تمام ہستیوں کا مرکز ہے۔ وید میں کہا ہے کہ وہ "تمام روشنیوں کی روشنی ہے۔ سورج کی مانند چاروں طرف جلوہ گر" (یجروید ۱۳/۴)

یہاں خدا تعالےٰ کو تمام روشنیوں کی روشنی کہا گیا ہے جس کے لئے دساتیر میں لفظ شیدان شید اور قرآن شریف میں "نور علیٰ نور" ہے اسی کو وید میں یوں بتایا گیا ہے کہ وہی تمام زینت کا دینے والا نور کل ہے" (یجروید ۱۳/۲۵)

" وہ وحدہٗ لاشریک ہے یہ تمام چاند سورج وغیرہ اسی کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سہارے پر ہیں" (یجر وید ۱۳/۱۴)

قرآن مجید۔ بائبل۔ وساتیر۔ وید کے یہ روشن مبایات ہیں وحدت حقیقت اور اتحاد ادیان کی نورانی فضا میں پہنچاتی ہیں۔ جسکو دیکھتے ہوئے ہر صاحب بصیرت پکار اٹھتا ہے کہ ؎

یک چراغے است دریں بزم کہ از پرتو آن
ہر کجا مے نگری انجمنے ساختہ اند

طالبان حقیقت کو چاہیئے کہ وہ اختلافات کے کاخ مجازی میں بچوں کی مانند خاک بازی کے اندر گرفتار نہ رہیں۔ وقت آگیا کہ وحدت کے جلوہ گاہ میں بساط محبت پر نغمہائے مسرت بلند کریں۔

محبت کے جلوے دکھائے گئے — عداوت کے شعلے بجھائے گئے
مساوات و وحدت کے ڈیرے جمے — جدائی کے پردے اٹھائے گئے
جو روٹھے ہوؤں کو منایا گیا — تو بچھڑے ہوئے سب بلائے گئے
بجائی گئی عشق کی بانسری — محبت کے نغمے سنائے گئے
اٹھا دست قدرت مدد کیلئے — گرائے ہوئے پھر اٹھائے گئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دساتیر و قرآن

تمام ادیان حقیقت میں ایک ہیں اگر چشم حق بیں سے دیکھا جائے تو وحدت کی روشنی ہی نظر آتی ہے - جو لوگ تفرقہ پسند ہیں انکی آنکھیں اختلاف کو ڈھونڈھتی رہتی ہیں -

ہماری نظر وحدت واتحاد دیکھ رہی ہے - کوکب ہند وحدتِ ادیان کے دل کش مناظر دکھاتا رہتا ہے تاکہ روحیں جلوہ گاہِ حقیقت میں پہنچکر شاد و خرم ہوں -

دساتیر صفحہ ۳۳ نامہ شت مہ آباد میں خدا تعالیٰ کی صفات کا بیان کرتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے "ناامید از مہربانی و بخشندگی او مشوید" خدا تعالےٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو -

قرآن شریف میں یہی فرمان عربی الفاظ میں یوں ہے کہ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ (سورۂ زمر آیت ۵۴) خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو -

یہاں الفاظ - طرزِ ادا - معنی بالکل ایک ہیں - ظاہراً و باطناً ہر رنگ میں وحدت مقصد ہے - دساتیر صفحہ ۸ نامہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شت یاسان میں فرمایا کہ

"پس بزرگ است ہر آئینہ ہستی آن چنانکہ نہ یابند اورا چشمہا و نہ اسانید اورا اندیشہا"

خدائے واجب الوجود ایسا برتر ہے کہ اسے آنکھیں نہیں پا سکتی ہیں۔ اور نہ وہ عقلوں میں سما سکتا ہے۔ قران شریف نے بھی صفات الٰہی میں "العلی الکبیر" فرمایا ہے۔ یعنی بزرگ و برتر۔ اور فرمایا لا تدرکہ الابصار (سورۃ انعام آیت ۱۰۴)

یہ آیت اور دساتیر کی آیت "نہ یابند اورا چشمہا" حرف بحرف بالکل ایک چیز ہیں۔ ایک ہی مدعا ہے کہ خدا تعالےٰ آنکھوں سے دکھائی نہیں دے سکتا۔

اور یہ بیان کہ وہ عقلوں میں نہیں سما سکتا قران شریف میں اسطرح آیا ہے۔ لایحیطون بہٖ علماً خدا کی ذات پر لوگ اپنے علم سے احاطہ نہیں کر سکتے۔ یہ بات بھی دساتیر و قران میں یکساں بیان ہوئی ہے روح حقیقت ایک ہے۔

مبارک وہ دل جو وحدت کے رنگ میں رنگین ہوں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

"ایک صاحب تحریر فرماتے ہیں"

کہ "یہ تو بہائی مذہب کی فریب دہی کا ادنیٰ کرشمہ ہے کہ تمام ادیانِ عالم کو برحق مانتے ہیں"

عزیز من! "یہ فریب دہی کا ادنیٰ کرشمہ" آپ کو قرآن شریف میں بھی نظر آتا ہوگا۔ جس میں متقیوں کی تعریف یہ کی ہے یومنون بما انزل الیك وما انزل من قبلك یعنی وہ قرآن شریف کو اور اس سے پہلے جو کتابیں خدا کی طرف سے نازل ہوئیں سب کو برحق مانتے ہیں۔

یاد رکھیے، دین وہی ہے جو خدا کی طرف سے انسانوں کی ہدایت کے لئے نازل ہوا ہے۔ دین کے لانے والے مرسلین سب برحق ہیں۔ لا نفرق بین احد من رسلہ کے مطابق تمام انبیاء کو تسلیم کرنا فرض ہے۔ انبیاء کی تعلیمات اپنے اپنے دور میں عین حکمت کے موافق ضروری ہیں۔ ہاں جب خدا نے اپنی مخلوق کو جدید احکام دینا مناسب دیکھا تو نئی شریعت نازل فرمائی یہی سلسلہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دین الفطرت ہے۔ خدا کے ہر حکم پر سر تسلیم خم کر دینا ہی اسلام ہے۔ قرآن شریف میں ہمیں حکم دیا گیا تھا کہ ایک ہزار سال بعد ظہور جدید ہوگا۔ نیا امر الٰہی ظاہر ہوگا۔ چنانچہ وہ امر ظاہر ہوا۔ اور ہم نے سر تسلیم خم کر دیا۔ ہم تو خدا کے بندے ہیں۔ مولویوں کے بندے نہیں ہیں۔ ہم خوش ہیں کہ ہم نے دین فطرت کے تمام سلسلہ کو قبول کیا ہے۔ یہی حقیقی اطاعت الٰہی ہے۔ اور تمام ادیان کی بشارات کا ثمر جو امر بہائی کے طراز نورانی میں ہم کو ملا۔ یہی سب سے بڑی عنایت الٰہی ہے۔ فللہ الحمد والثنا۔

صحیفہ زرتشت

ایران کے مشہور پیغمبر حضرت زرتشت کی الہامی کتاب کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ یہ ایک نایاب کتاب ہے علماء و فضلاء اقوام اسکو بہت پسند کرتے ہیں۔ اس کتاب کے ساتھ رسالہ "ساتیر و قرآن" بھی ملحق ہے جسمیں پارسی مذہب اور اسلام کی مطابقت ایسے طریق سے دکھائی ہے کہ یقین کی روشنی سے دل چمک اٹھتے ہیں۔ قیمت ۴ر

مینجر کوکب ہند قرول باغ دہلی سے منگا لیجئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نامۂ شت کیخسرو

مجموعہ دساتیر میں حسب ذیل کتابیں ہیں (۱) نامۂ شت مہ آباد (۲) نامۂ شت جی فرام (۳) نامۂ شت شائی کلیو (۴) نامۂ شت یاسان (۵) نامۂ شت گل شاہ (۶) نامۂ شت سیامک (۷) نامۂ شت ہوشنگ (۸) نامۂ شت طہمورس (۹) نامۂ شت جمشید (۱۰) نامۂ شت فریدون (۱۱) نامۂ شت منوچہر (۱۲) نامۂ شت کیخسرو (۱۳) نامۂ شت زرتشت (۱۴) نامۂ شت ساسان نخست (۱۵) نامۂ شت ساسان پنجم۔

"آج نامۂ شت کیخسرو کا اُردو ترجمہ ناظرین کی دلچسپی اور زیادہ واقفیت کے لئے درج کیا جاتا ہے" صرف اُردو ترجمہ۔

۱۔ خدا کی پناہ خوئے بد اور عادتِ زشت جو بہکانے والی بُری راہ لیجانے والی۔ دُکھ دینے والی ستانے والی ہے ۲۔ آغاز خدا کے نام سے جو بخشنے والا۔ بخشش کا پیدا کرنے والا۔ مہربان انصاف والا ہی ۳۔ آزاد پیدا کرنے والے خدا کے نام سے ۴۔ اے میرے پیغمبر کیخسرو ابن سیاوش! تو میرے نزدیک بڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رہنے والا ہے ۵۔ تیرے دل کی نظر مجھ سے الگ نہیں ہے ۶۔ تیری
روح فرشتہ اور فرشتہ زادہ ہے۔ بڑے رتبے والا بزرگ فرشتہ
میں نے تیرے ساتھ کر رکھا ہے جس کا نام عقل ہے ۷۔ میں آخر تجھے
بہمن کے ساتھ اپنے پاس رکھوں گا ۸۔ تاکہ ایک لمحہ بھی مجھسے
پوشیدہ (یعنی محجوب) نہ ہو ۹۔ میں تیرے دل سے باہر نہیں
ہوں ۱۰۔ میں کسی چیز میں نہیں سماتا مگر تیرے دل میں یا اس دل میں
جو تیرے دل کی طرح پاک ہو ۱۱۔ میں تجھ سے بھی زیادہ تیرے نزدیک
ہوں ۱۲۔ اے میرے دوست! بزرگ ترین پیغمبر (حضرت)
آباد کے عظیم الشان دین کو قایم کرو وہ دین میرا دین ہے ۱۳۔ اس
دین کے بغیر لوگ میرا سیدھا راستہ نہیں پا سکتے ۱۴۔ میں اس
جہاں میں تیرا ایسا دستگیر و مددگار رہا ہوں کہ شکرگذاری تجھ پر واجب
لازم ہے ۱۵۔ میں نے تجھے عالم بالا کی صفات کمال عطا کی ہیں
دستان جیسا وزیر اور رستم سا پہلوان دیا ہے۔ میں نے تجھے ایسی
شان دی ہے کہ پوری قوت کے ہوتے ہوئے تو عورتوں کی
صحبت سے دور رہا۔ اور مجھ ہی سے دل لگائے رہا ۱۶۔ ۱۷۔ آزاد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیدا کرنے والے خدا کے نام سے ۱۸- تو نے پوچھا کہ اس جہان کے
فرشتے کون سے ہیں مجھے بتایئے ؟ ۱۹- نیک ہستیوں کے
قوی اس جہان کے فرشتے ہیں ۲۰- میں نے تمام حکمتیں تجھے
سکھائی ہیں- تیری دانائی میری دانائی کا پرتو ہے- اور تیرے
کام میری قدرت کے نشان ہیں ۲۱- آؤ اور پیدا کرنے والے خدا
کے نام سے ۲۲- میں نے تجھے تیرے مخالفوں پر غالب کردیا ہی
اور ظاہر و باطن کی لازمی خوبی تجھے بخشی ہی ۲۳- اب تو میرے
پاس کبھی کبھی آنے سے خوش نہیں- ہمیشہ میرے پاس رہنا چاہتا
ہی ۲۴- میں بھی تیری دوری پسند نہیں کرتا ۲۵- ہرچند تو میرے
ساتھ ہی اور میں تیرے ساتھ ہوں بانیہمہ تو چاہتا ہے اور بھی
اچھی طرح تو میرے پاس رہی ۲۶- اس جہان کو لہراسپ کے
سپرد کردے- عدل الٰہی کی قوت اسکے ساتھ ہے ۲۷- لہراسپ
بادشاہ کا ایک بہت اچھا بیٹا ہوگا جس کے زمانہ میں ایک بزرگ
پیغمبر زرتشت آئیگا ۲۸- اس کی کتاب محکم اور متشابہ دو حصوں پر منقسم ہوگی
(اسی پیشگوئی کے مطابق حضرت زرتشت کا ظہور ہوا)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(حاشیہ متعلقہ صفحہ ۲۹ و ۳۰ و ۳۱)

ے ساسان پنجم اسکی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ کیخسرو کے والد سیاوش کو بھی اسکی خوبیٔ صفات کے باعث یہاں فرشتہ قرار دیکر کیخسرو کو فرشتہ زادہ فرمایا ہے ـــه بہمن جیسے حکمائے یونان "عقل اول" اور متکلمین اسلام "روح القدس" کہتے ہیں ـــه حدیث قدسی میں بالکل یہی مضمون وارد ہے۔ لایسعنی ارضی ولا سمائی ولکن قلب عبدی المومن۔ میں زمین وآسمان میں نہیں سما سکتا۔ ہاں اپنے بندہ کے دل میں سما سکتا ہوں ـــه آیت مبارکہ نحن اقرب کا مضمون ہے۔ چشم حق بیں دیکھ رہی ہے کہ مقدس کتابوں کے حقائق متحد ہیں ـــه دستان رستم پہلوان کا والد تھا ـــه کیخسرو کی چار بیویاں تھیں مگر تمام عمر وہ بالکل کسی کے پاس نہیں گئے ـــه حضرت ساسان پنجم اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں "قوت باصرہ۔ سامعہ۔ شامہ۔ ذائقہ۔ لامسہ۔ اور ان کی مانند دوسرے قویٰ سب فرشتے ہیں جو خدا کشور جسم میں بادشاہِ روح کے زیر فرمان کام کر رہے ہیں"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک سوال اور اس کا جواب

سوال :- کوکب ہند میں آپ نے جو "ستیارتھ اور قرآن" کی مطابقت پر مضمون لکھا ہے بہت پسند کیا جا رہا ہے اگر یہ سلسلہ اور بھی بڑھا سکیں تو بہت اچھا ہو۔ ہمارے یہاں ایک بزم احباب میں مختلف مسائل پر ہمیشہ بحث ہوا کرتی ہے۔ چند مسلمان دوستوں نے کوکب ہند کا مضمون "ستیارتھ و قرآن" ایک پارسی دوست کو دکھایا جو سورت سے آئے ہوئے ہیں اور یہاں ایک بڑے بھاری کارخانہ کے مالک ہیں وہ بھی اس مضمون کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے مگر کہتے ہیں کہ ہمیں قرآن یا کسی دوسری کتاب کی ضرورت ہی نہیں۔ ہماری مقدس الہامی کتابوں میں سب تعلیمات موجود ہیں۔ یہی دساتیر و قرآن کا مضمون ظاہر کر رہا ہے کہ جو کچھ قرآن بیان کرتا ہے وہ پہلے سے دساتیر میں موجود ہے"۔ ہم نے انھیں جواب دیا مگر سب احباب کی رائے ہوئی کہ یہ سوال آپ کی خدمت میں بھیجا جائے۔ امید ہے کہ آپ بھی اس کے جواب پر روشنی ڈالینگے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جواب :- اوّل تو میں آپ کی "بزم احباب" کو مبارکباد کہتا ہوں کہ وہاں دوستانہ طور پر بحث ہوتی ہے۔ فی الحقیقت وہ جگہ نہایت مبارک ہے جہاں روح و ریحان اور محبت سے بات چیت ہو۔ اور حقیقت کی جستجو کی جائے۔ مرحبا۔

یہ خیال کہ "ہماری مقدس الہامی کتابوں میں سب کچھ ہے ہمیں دوسری کسی کتاب کی ضرورت نہیں" ایک عام خیال ہے۔ اہل مذاہب نے عموماً اس خیال کو اپنے لئے حجاب عن الحق بنا رکھا ہے۔ اسی خیال سے وید کے ماننے والے وید کے بعد کسی الہامی کتاب کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ بس وید مقدس ہی میں سب کچھ ہے۔ اہل تورات اور اہل انجیل بھی یہی کہتے ہیں کہ "ہماری کتابوں میں سب کچھ ہے۔ اب دوسری کتاب کی ضرورت نہیں" پارسیوں نے بھی یہ غلطی کھائی ہے حالانکہ دوسری مقدس کتابوں کی طرح پارسی مذہب کی پاک کتابیں بھی اپنے بعد خدائی کتابوں کا نزول بند نہیں کرتیں۔ کلام الٰہی پہلے بھی دنیا کو زندگی بخشنے کے لئے آسمان رحمت سے پاکیزہ بارش کی طرح نازل ہوتا رہا۔ آئندہ بھی نازل ہوتا رہے گا۔ خدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نے کسی مقدس کتاب میں نہیں فرمایا کہ اب دنیا سے کلام کرنا بند کرتا ہوں۔ اب میں ہرگز نہ بولوں گا۔ دساتیر کو دیکھیے جو ایک عرصہ دراز کی ان مختلف کتابوں کا مجموعہ ہے جو وقتاً فوقتاً "خدائی منشور" یعنی پیغمبروں پر نازل ہوتی رہیں۔ حالانکہ جو ہدایات خدائی سب سے پہلے حضرت مہاآباد کے ذریعہ دنیا کو دی تھیں وہی دوسرے پیغمبروں کے ذریعہ سے بار بار دنیا کو سنائیں۔ تو کیا یہ کہنا درست ہوگا کہ اب کسی دوسرے پیغمبر یا کتاب کی ضرورت نہیں کیونکہ مہاآباد کی کتاب میں وہ سب باتیں موجود ہیں۔ پھر بار بار انھیں کو بھیجنے کی ضرورت ؟ وہ پہلے سے ہمارے پاس سب موجود ہیں۔

بات یہ ہے کہ اصول شریعت الٰہی ایک ہی ہیں وہ بدل نہیں سکتے۔ مگر اصول کے فروع حسب اقتضائے زمانہ بدلتے رہتے ہیں۔ انھیں لاتبدیل اصول کا تقاضا ہے کہ فروع تبدیل ہوتے رہیں جیسے ایک درخت جو اپنی جڑ اور تنے پر کھڑا ہوا ہے اس کے پتوں کا بدلتے رہنا درخت کی نئی اور تازہ زندگی کے اصول میں سے ہے۔ شاخوں اور پتوں کا بدلنا دراصل اسی حقیقت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شجر کا نئے نئے نشو و نما کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے۔ اسی طرح درخت حقیقت لازوال ہے جسے اصولِ شریعت کہتے ہیں۔ اس کے پتوں اور شاخوں کا نام فروعِ شریعت ہے۔ جن کا بدلنا درخت کی فطرت کا تقاضا ہے۔

یا یوں سمجھئے کہ نسخہ لکھنے سے طبیب حاذق کا مقصد یہی ہے کہ بیمار کو صحت حاصل ہو جائے۔ اب مریض کی حالت کے مطابق نسخہ بدلتا رہتا ہے۔ پس اصولِ علاج اور مقصد علاج تو شروع سے آخر تک ایک ہی ہے کہ بیمار تندرست ہو جائے۔ مگر نسخہ کے جزئیات کا بدلنا لازمۂ حکمت ہے۔ بلکہ خود اصلاح علاج اور مقصد علاج کا تقاضا یہی ہے کہ مریض کی حالت بدلنے پر نسخہ لازماً بدلا جائے۔ یہ کوئی عیب یا نقص نہیں بلکہ سراسر حکمت ربانی ہے شروع سے آجتک ایک مسلسل سلسلہ کی کسی ایک کڑی کو بھی نکالدینا حکمت کے خلاف ہے۔

خدا کی طرف سے جب اور جتنی الہامی کتابیں انسانوں کے لئے نسخہ شفا ہو کر آئی تھیں سب اپنے اپنے وقت پر ضروری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور مفید تھیں۔ فی الحقیقت خدا ایک خود مختار بادشاہ ہے اور ساری کائنات اس کی سلطنت ہے وہ اپنی سلطنت میں جب اور جو حکم مناسب سمجھتا ہے نافذ فرماتا ہے۔ اسی میں تمام بیماران عالم کی شفا ہوتی ہے اس کا ہر حکم اس کے لاتبدیل اصول کی تائید کرتا ہے۔ یہی تمام کتب الہیہ کا راز ہے جو یقین کی بنیادوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اسی راز کو دساتیر میں خدا تعالیٰ نے نہایت خوبصورت پیرائے میں یوں آشکار فرمایا ہے کہ

ہر پیغمبرے کہ می فرستم برائے	ہم ہر ایک پیغمبر دین سابق
استواری آئین رفتہ است	کی مضبوطی کیلئے ہی بھیجا کرتے
نہ برکندن ئے دنامہ شت	ہیں۔ گذشتہ دین کو اکھیڑ
تلسائے کلیو۔ دساتیر صفحہ ۶۴)	پھینکنے کیلئے نہیں بھیجے۔

پس ایسے خیالات کہ "ہماری شریعت کافی اور لاتبدیل ہے" حقیقتِ دین پر گہری نظر نہ ڈالنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ انھیں خیالات میں اکثر لوگ غلطاں و پیچاں ہیں۔ حالانکہ کسی الہامی کتاب میں ایسے خیالات کا نشان بھی نہیں ملتا۔ یہ عام غلط عقیدہ جو اصول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فطرت کے خلاف ہے۔ خود نئی کتاب و شریعت کی ضرورت کا ایک محرّک ہے کیونکہ یہ کہنے کے باوجود کہ "ہماری شریعت کافی ہے" لوگ پریشان اور سرگردان نظر آتے ہیں۔ ایسے وقت میں لازماً نئی کتاب و شریعت آنی چاہیے جو انسان کو موجودہ حالات میں کامیابی کی منزل پر پہنچادے۔ تمام مقدس کتابیں شریعت کے لاتبدیل ہونے کی نہ صرف تائید نہیں کرتیں بلکہ صاف الفاظ میں ایسے خیالات کو رد کرتی ہیں۔

اس وقت پارسی دوست سے مخاطبہ ہے اس لئے ہم دساتیر سے اس غلط خیال کی واضح تردید دکھلاتے ہیں۔ نامہ شت مہاباد صفحہ ۳۰ پر خدا تعالیٰ کی آئندہ خبریں دیتے ہوئے فرماتا ہے

چند کیش آوران گویند	چند اہل مذاہب کہیں گے کہ
کہ آئین ما راندہ نہ شود۔	ہماری شریعت تبدیل نہیں ہوسکتی

حضرت ساسان پنجم اس کی تفسیر فرماتے ہیں:۔

این نشان گرہی دہد کہ باپے	یعنی خدا ان آیات دساتیر میں
رداں خود گویند کہ آئین ما رفتنی	ان لوگوں کی نسبت خبر دیتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نیست وازین کیش برنہ گردید"

× × ×

× × ×

× × ×

جو اپنے اہل مذہب سے کہینگے کہ ہماری شریعت دنیا سے جانے والی نہیں ہے۔ تم اس شریعت سے ہرگز الگ نہ ہونا۔

اس کے بعد خدا فرماتا ہے کہ

درایشان نبرد و جنگ ہا پدید آید (صفحہ ۳۰)

اپنی شریعت کو لاتبدیل سمجھنے والوں میں لڑائی جھگڑے پھیل جائینگے

حضرت ساسان پنجم اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں:-

آگاہ می سازد کہ در راہ این کیش آوران وآئین انگیزان نبرد پدید آید وباہم درافتند و دریک آئین راہ ہا بسے شود واز یک بیخ شاخ بسیار گردد و ہر شاخے شاخ دیگر را تبہ کار شمرد" (صفحہ ۳۰)

× × ×

یعنی خدا تعالیٰ دنیا کو آگاہ فرماتا ہے کہ اپنی شریعت کو لاتبدیل کہنے والوں میں لڑائیاں ٹھنینگی۔ وہ آپس میں الجھ پڑینگے۔ ایک ہی دین میں بہت سے راستے ہو جائینگے اور ایک جڑ سے بہت سی شاخیں پھوٹینگی۔ ہر ایک شاخ دوسری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاخ کو تباہ کار ٹھیرائے گی۔ × × ×

یہ بیان مزید تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ کیونکہ اہل مذاہب کی موجودہ حالت آئینہ وار دساتیر کے اس بیان کی تفسیر بن کر ہمارے سامنے موجود ہے۔

ہندو۔ یہود۔ مسیحی، پارسی، فرقے بازی کی بھنور میں بہے چلے جا رہے ہیں۔ مسلمان تو اس بلا میں ایسے پڑے ہیں کہ دیکھنے والے کو عبرت ہوتی ہے۔ صدہا فرقے مسلمانوں میں ہیں جن کا اتفاق اب قطعاً محال ہے۔ جب تک اپنی موجودہ رفتار کو چھوڑ کر منشائے الٰہی کے مطابق نہ چلیں۔ سب کا ایک مرکز پر جمع ہونا ممکن ہی نہیں۔ سارے اہل مذاہب کا یہی حال ہے۔ پس پارسیوں کا بھی وہ ہی حال ہو جو دوسری فرسودہ قوموں کا ہے تو کچھ تعجب نہیں۔ دساتیر میں پہلے ہی سے خبر دے دی گئی تھی کہ یہ لوگ غلط عقیدہ بنالیں گے اور آپس میں لڑیں گے۔ سو وہ بات پوری ہو گئی۔ اُمید ہے تمام محققین اور وہ پارسی دوست دساتیر کی اس آیت کو ہمیشہ زیر نظر رکھینگے۔ اور حقیقت روشن راہ نمودار ہو جائے گی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نامہ شت ساسان نخست

(۱) ہوزامیم فہ مزدان ہرہزماس وزماس ہرشیور ہردیور۔

پناہیم بہ یزدان از منش وخوی بد وزشت گمراہ کنندہ براہ ناخوب برندہ رنج دہندہ آزار رسانندہ۔

خدا کی پناہ بُری عادت سے جو گمراہ کرنے والی۔ بُری راہ لیجانے والی۔ رنج دینے والی۔ دُکھ پہنچانے والی۔

(۲) فہ شید شمتای ہرشندہ ہرشمشکر زمرپان فراہیدور۔

بنام ایزد بخشانیدہ بخشایشگر مہربان دادگر۔

خدا کے نام سے جو بخشنے والا۔ عنایت کرنے والا۔ مہربان انصاف کرنے والا ہے۔

(۳) نیرور ہوییم ہزمردام کیوراد ہرنراد ستیر سینر میز۔

یاوری جوییم از یزدان آورندگوہر ناپیوستہ کارکن فروزہا ہمہ باگوہر۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہم خدا سے مدد چاہتے ہیں جو جوہر غیر مرکب ہے۔ اس کی تمام صفات خود کام کرنے والی ہیں۔

(۴) اندہوا ی ہر مید شار مر مید شارزر۔
کنندہ است بایستہ ہستی شایستہ ہستی را۔
واجب الوجود ہی ممکن الوجود کو بنانے والا ہے۔

(۵) دُوتیم کرہ ور فرتاش لہ مامن۔
دُوتا کرور فرتاش نباشند۔
دُو واجب الوجود نہیں ہو سکتے۔

(۶) اہر تشر لہ پوا ی تشاسے ہدیتیم۔
یزدان نباشد جای نوہ۔
خدا محل حدوث نہیں ہے۔

(۷) اوادا ی اہر نشرم۔
ناپیوستہ است یزدان۔
خدا مرکب نہیں ہے۔

(۸) ہا ی اتو ی نشین ای اہر مشیرز۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہستی ارو ند گوہر است داوار را ۔ اس کی ہستی خود بخود ہے

(۹) شگنا وام کپوواون مزوامز ۔

فروزگان اروند یزوانرا ۔

صفات خدا کی عین ہیں ۔

(۱۰) شاستہم مزوام فہ سیروندم بادی ۔

داند یزدان بہمادی آہین ۔

خدا تمام کلیّات جزئیات سے باخبر ہے ۔

(۱۱) فرشندش کروندس نیرورن نیروچن ہرزیوروہرجیورای

خداوند خود نخست کنندہ روان سازندہ تن فرازین

آرانیدہ ایشیج نمایندہ وچار گوہر آمیزندہ است ۔

خدا خود ہی آغاز کرنے والا ۔ روح کا خالق ۔ جسم کا بنانیوالا ۔

عنصر پیدا کرنے والا اور چار عناصر کو ملانے والا ہے ۔

(۱۲) گرورفرتاش آیدآدہیم دیرنہ ۔

گرورفرتاش یکیست بی بسیاری ۔

واجب الوجود ایک ہی ہے اس میں کثرت نہیں ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۳) آور او جیش پرزلاشتا۔

نخست خرد پیدا شدہ است۔

سب سے پہلے عقل پیدا ہوئی ہے۔

(۱۴) وہیم راو جیش راو جیشاہ ورا منو شاہ ورتا کید وہور راد

جیشام پتہ چمیم۔

داین خرد خردی وروانی وتنی کردہ دیگر خردان نیز چنیں۔

یہ عقل عقل۔ روح۔ جسم سے متعلق ہوتی ہے اور دوسری عقول

بھی اسی طرح ہیں۔

(۱۵) فرد ورشترر کہون تیواہ آد۔

ہر گونہ را پروردگار فرشتہ الیست۔

ہر ایک نوع کا ایک ایک مربّی خدا کی طرف سے مقرر ہے۔

(۱۶) اگودین تیورام۔

بی آغاز ند خردان۔

عقول کی ابتدا نہیں۔

(۱۷) تہمورراسنگ آکارز۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

روان پابندہ ہست سپہر را۔

روح عالم بالا کے اسرار معلوم کرسکتی ہے۔

(۱۸) فروسیمو آرام رام سیانک وکاموس وارزادو تیورادا ستا۔

فرودین روان آزاد و ناپاراہ و بی آغاز و انجام است۔

چھوٹے درجے کی روح بھی آزاد۔ نہ مٹنے والی اور بے آغاز وانجام ہے۔

(۱۹) آرام رام ہز فرپوراہ فہ گشوبو آد ہز سارہ چمیز خشتام اہر مشیرنہ کا گورن وہز ہیم ترخستام فہ آسماتہام رووہن وہز ہیم لوگمستام ہز فرپوراہ فہ اورادامی یتہیرن۔

رواں از تنی تبنی روندہ است از ہمہ چیز ازادان خداوند رانگرند و زین فروتران بہ آسمانہا مانند و ازیں زیر دستان از تبنی بہ تنی اخشیجانی روند۔

روح ایک جسم سے دوسرے جسم میں جاتی ہے۔ جو لوگ ہر چیز سے آزاد ہوتے ہیں وہ خدا کو دیکھتے ہیں۔ اور ان سے کم درجہ کے لوگ آسمان تک جاکر رہ جاتے ہیں۔ اور ان سے بھی نیچے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درجے کے لوگ ایک جسم عنصری سے جسم عنصری میں جاتے ہیں۔

(۲۰) ہر کارامند کہروم و میروم میتک۔

آسمانہا را گشادو شکافت و پیوند و دوز نیست۔

آسمانوں میں سوراخ و شگاف اور جوڑ اور سلائی نہیں ہے۔

(۲۱) ہردودام یادیزن سروند آی وہوندم۔

اخشیجان ہرگاہ پیوندند ناگرانی اندو گرانی۔

عناصر جو ملتے ہیں وہ محدود ہوتے ہیں اور لامحدود بھی۔

(۲۲) نیرور ہو ہیم ہزمزدام کیورادہ سرنرادستیر سینر مینر۔

یاوری جوییم از یزدان ارو ند گوہر ناپیوستہ کارکن فروزہا

ہمہ باگوھر۔

ہم خدا سے مدد چاہتے ہیں جو جوہر غیر مرکب ہے۔ اسکی

تمام صفات خود کام کرتی ہیں۔

(۲۳) ہی فرد نیاس فرپودرونتاس۔

ای آذرساسان پوردا راب۔

اسے آذرساسان پسر داراب۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۴) درو یاس تمور کا پرچیدم۔

بندگی و نماز ترا پسندیدم۔

میں نے تیری بندگی اور نماز کو قبول کر لیا۔

(۲۵) وپو دار جم ہزر نداسام میر اسیام ورد جتم۔

و بہر تو از گناہان ایرانیان گذشتم۔

اور تیرے باعث میں نے ایرانیوں کی خطاؤں کو در گذر کر دیا

(۲۶) تیمکہ ورداساہ پم اندیزم۔

ہر آئینہ والا گوہری یاوری دادہ برانگیزم۔

ایک عالی صفات بادشاہ اپنی مدد دیکر تم میں سے قایم کرونگا

(۲۷) ہزتماوا تمروک فہ انتاس ہالد۔

از شما تا کشور بدست آرو۔

تا کہ وہ سلطنت کرے۔

(۲۸) ویم جاخیام ہرمنداس ہابید۔

و بر جہانیان چیر شوید۔

اور اہل جہان پر غالب ہو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۹) وآرد اسا حم تمروک فرنی ھیم تما ما رو۔
وبسا ہنگام کشور داری میان شما ماند۔
اور تمہارے درمیان بہت دن بادشاہت کرتا رہیگا۔

(۳۰) ام ارجم کا فرجیشور ار دیشور کیدم
اکنون ترا پیغمبر بس دانا بر ہمہ چیز آگاہ کردم۔
اب میں نے تجھے نہایت دانا ہر چیز سے باخبر پیغمبر بنایا ہے۔

(۳۱) وفر پور ارجم ہوم و رواس کا بیرد۔
وپسر تو آن والا گوہر یاری دادہ رابنگرد۔
تیرے ذریعے ملک آبادی اور بہت سی خوبیاں حاصل کریگا۔

(۳۲) وپور خم تمو ہر دیشور جمیشور لا بد۔
وبہر تو کشور آبادی وخوبیہا یابد۔
تو جہان کا پیغمبر ہے۔

(۳۳) وتیم فرجیشور جہاخی ادیک۔
وتو پیغمبر جہلانے ہستی۔
(۳۴) تجھے میں نے سب اہل جہان کے لئے بھیجا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳۴) و تمور کافہ سروجہا خیام پجا سیدم۔

و ترا ہمہ جہانیان فرستام۔

تجھے میں نے سب اہل جہان کے لئے بھیجا ہے۔

(۳۵) وزندیم ادجم کادم ہیراس وہورشایام نیورا سام تمور ہمیرتاس کنند۔

و آئین ترا در ایران و دیگر جا ہا فرزندان تو آشکار کنند۔

تیرے دین کو ایران اور دوسرے ملکوں میں تیرے فرزند آشکار کریں گے۔

(۳۶) چیم نوندستارام ادجم ارند۔

چہ پیرہای تواند۔

یعنی وہ لوگ جو تیرے پیرو ہیں۔

(۳۷) وسرو ہشیام تنوتاس وہنوتاس یامند۔

و ہمہ ایشان نیکو گفتار و کردار و نزدیک یزدان باشند۔

یہ سب کے سب نیک گفتار۔ نیک کردار اور خدا کے مقرب ہوں گے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳۸) منا رند یا زکم نوا د تمو ر کا ر پر د ندیدم -
دل خوش کن خواست ترا اند یرفتم -
تو اپنا دل خوش رکھیں نے تیری دعا قبول کرلی ہے -

(۳۹) نیرو رہو ہیم ہر مزدا م کیورا د ہر زاد ستیز سینرمیز -
یا وری جو ہیم ازیزدان ا ر و ندگو ہر نا پیوستہ کارکن
فروز ہا ہمہ بگوہر -
ہم خدا سے مدد چاہتے ہیں جو کہ جوہر غیر مرکب ہے -

(۴۰) زندیم فرزآباد ہمیدارکم -
آیین مہ آباد استوار کن -
مہ آباد پیغمبر کی شریعت کو قایم کر -

(۴۱) ام نویم تمور کا یو کیام چیز ام پید ہا یدمرتا جا کا -
اکنون گویم ترا کہ کدام چیزہا پیش آید مرد مانرا -
اب میں تجھے بتاتا ہوں کہ کیا کیا باتیں آگے چلکر پیش آئینگی -
نوی تیور ساھم کا دانو دکا دیرا نام کا ہنین زنگتا رام درکا نند -
گوئی فرزندان را تا خود را دنیکان را ازیں تسگرف رنجو رہیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آگاہ نند۔

اپنے فرزندوں سے کہدے کہ وہ اپنے آپ کو اور دوسرے نیک لوگوں کو ان مصیبتوں سے خبردار کریں۔

(۴۳) و نمیزند ہر یم واد ہارام۔
و پرہیزند ازین رنجہا۔
اور ان آفتوں سے دور رہیں۔

(۴۴) ایسار کاش و یوندو ہزام ہیراس کا ییل لید۔
بسیار کس خیزند و ازان ایرانزا بیم نیست۔
بہت لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے جن سے ایرانیوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔

(۴۵) و نوجیمو ند ہر جاہ ہا ید کرو ندیرو نود کا فرجیشور فہ بشیور دیرو۔
و گمراہ کنندہ وی آید نگارندہ و خود را پیغمبر دروغ گیرو۔
ایک گمراہ کرنے والا آئے گا جو خوب نقش و نگار کرنے اور لکھنے میں ماہر ہوگا۔ اور جھوٹ موٹ اپنے آپکو پیغمبر کہیگا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴۶) د ہنرمر شا مام بتماجیم لہ پچد ۔
و ازمر دمان شما جان بنزد ۔
وہ تم سے اپنی جان سلامت نہ لیجائیگا ۔

(۴۷) وہن نوچیموند ہور ہا مدہ نوید یو نورنام و گو زنام کادم ہن رالمید ۔
وہم گمراہ کنندہ دیگر آمدہ گوید کہ زنان وسامانہا را در ہم امیزند ۔
(۴۷) ایک اور گمراہ کرنے والا آئیگا جو کہے گا عورتوں اور تمام مال و اسباب کو سب کی مشترکہ چیز قرار دیدو ۔

(۴۸) دا ہیم پود تمور ہیم زنگتا خام دموس کمم ۔
و من برائیوایں رنجہا و بیمہا دور کنم ۔
اور میں اسے ساسان ۔ تیرے باعث ان غموں اور خطروں کو دور کردوں گا ۔

(۴۹) دا ہیم ہیر تر سیام بدار گرہوند ۔
تا ایں ایرانیان بدکارشوند ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہاں تک کہ ایرانی بداعمال ہو جائیں گے۔

(۵۰) وہز ہر شاسام ہم وردند۔
واز بادشاہان برگروند۔
اپنے بادشاہوں سے برگشتہ ہو جائینگے۔

(۵۱) ونزپود و فرپود کاہن اوستند۔
پدر و پسر را بہم افگنند۔
باپ اور بیٹے کو آپس میں لڑا دیں گے۔

(۵۲) وشمر ند ہر ساسام ہر شام ہمیرار اہمکا۔
وکشند شہنشاہ پرویز مرا۔
شہنشاہ پرویز کو مار ڈالیں گے۔

(۵۳) ولہ ید نو ند ہومہ فرپود ام تموریونیو اد اہمند۔
وشنوند گفتہ فرزان تو کہ زبان منند۔
لوگ تیرے ان فرزندوں کا کہا بھی نہ مانیں گے جو کہ میری زبان ہیں۔

(۵۴) چم چمیم کا جام کمند ہز توار جیام ورتاہ ہیتال ہود۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چون چنین کارہا کنند از تازیان مردی پیدا شود۔

جب ایرانی ایسے ایسے کام کریں گے تو عربوں میں سے ایک مرد نمودار ہوگا۔

(۵۵) یونزار نسا مام ہو ہیر تاک وسمیراک وامیراک سرویم اتد

کہ از پیروان او دیہیم و تخت و کشور و آیین ہمہ بر افتد۔

جس کے متبعین کے ہاتھوں ایران کا تاج و تخت ملک و مذہب سب مغلوب ہو جائے گا۔

(۵۶) دہو نذ سرور کتام تیو دام۔

وشوند سرکشان زیردستان

بڑے بڑے سرکش دب جائینگے۔

(۵۷) بیرون فہ سای نیار و سیمار کسوار آبادلی جوار ہدہ نیوستا

بینند بجای پیکرگاہ و آتش کدہ خانہ آباد بے پیکر شدہ نماز برون سو۔

تم دیکھوگے کہ بت خانہ اور آتش کدہ۔ پیغمبر کا بنایا ہوا گھر بتوں سے خالی ہو جائیگا۔ اور اسکی طرف منہ کرکے نماز پڑھیں گے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵۸) وہوزدہوش سننشوز۔ دفرآب شور (معنی فقرہ (۵۸) معلوم نشدہ)

. . . .

(۵۹) وتدراہند شای سیمارام مدیرو انتورام ہام دنیغود و نیواک دشنا یام شمناد۔

وبازستانند جای آتشکدہای مدائن وگرد ہای آن وتوس وبلخ وجاہائے بزرگ۔

اور یہ عرب لوگ آتشکدوں کے مقامات مدائن اور اس کے اِرد گرد اور توس وبلخ اور بڑے بڑے مقامات پر قبضہ کرلیں گے۔

(۶۰) وہا ہیم ہار ہیشام ورتاہ پاید ہرتال وسمین ہودم ہن ہلزید دآیین گرایشان مردے باشد سخن ورو سخن اودرہم ہیچیدہ۔

ان لوگوں کا پیغمبر شارع ایک سخنور انسان ہوگا جس کا کلام پیچیدہ ہوگا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۶۱) ساب کاش ساب سای یمدش۔
ہرکس ہر سو بردش۔
ہر شخص اسے ایک ایک طرف لے جائیگا۔

(۶۲) وہام ہایہیم ورجاہ آد چسار کو وہ نپاو مار۔
وآن آئین دریای شوراست چارسو یہ باد وار۔
یہ مذہب چاروں طرف جانے والا پر شور دریا کی مانند ہوگا

(۶۳) یو ہیر تمس آب فروس یمد۔
کہ کشتی خود فرو برد۔
جو اپنی کشتی کو بٹھا دے گا۔

(۶۴) پل ارتن دم ہن۔
پس اوفتند درہم۔
اس مذہب (یعنی اسلام) کے ماننے آپس میں الجھ پڑینگے

(۶۵) وہرد انام ہیرتاس دہورام دم ہشیام دم پدوند۔
ددایانان ایران ددیگران درایشان درروند۔
ایران کے عقلمند اور دوسرے ملکوں کے لوگ ان میں داخل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جائیں گے ۔

(۶۶) و ہزام ہاہیم لہ دانند جم لو وآدم ہوت ۔
وازان آیین نمانند جز نمک در آرد ۔
آخر یہ مذہب (اپنی حقیقت کے لحاظ سے) دنیا میں ایسا
باقی رہ جائے گا جیسے آٹے میں نمک ۔

(۶۷) جم نادلہ لابی ہزام ہاہیم دم ہاہیام نہ نخیتہ ۔
جز نام نیابے ازاں آیین در آیینہائے انگیختہ ۔
تم ان مختلف طریقوں میں جو اس مذہب میں پیدا ہو جائینگے
اس مذہب کا صرف نام پاؤ گے ۔

(۶۸) پل رسمند رمود ام و ویہ ندہز ہشیام نواری ۔
پس رسند تمود ان وگیرند از ایشان بزرگی ۔
پھر تمودی پہنچ جائینگے اور ان سے بزرگی چھین لینگے ۔

(۶۹) و ویری دم نکلیسی ہاہیم ہام ہاہیام کاسیمار دم پید ۔
وبینی در تازی آیین آن امینان را آتشکدہ در پیش ۔
تم دینِ عربی میں مختلف فرقوں کو دیکھو گے کہ ان کے سامنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آتش کدہ ہوگا۔

(۷۰) وہود تسم ہشیام نوم وزسیمار۔
وشود وہن ایشان ودوکش آتشکدہ۔
ان کے منہ آتشکدہ کا دھواں کھینچیں گے۔

(۷۱) وہاید ہام گار یوھر وام وبرد ام نوینید۔
ورسدان وہان کہ یزدان واہرمن گویند۔
اور وہ وقت آجائے گا جب کہ مسلمانوں کی زبان پہ
یزدان اور اہرامن کے الفاظ جاری ہونگے۔

(۷۲) وکمند جلودہ وزنی۔
وکنند خاک پرستی۔
اور وہ خاک پرستی کرینگے۔

(۷۳) وسون فہ سون فلسون خم دم ہام ہرکارہود۔
ودوزبروزجدایی ودشمنی درآنہا افزون شود۔
روزبروز ان میں تفرقہ اور دشمنی بڑھتی جائے گی۔

(۷۴) فیزلا ہبید تما فسر کنونی نہبرہم۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پس یابید شما خوبی ازیں۔
تم اس سے بھلائی پاؤگے۔

(۷۵) وامر وادا ایدلسونہ ہزنار. درک اندیزم ہزنیا کام
تورواداہ۔

واگرماند یکدم از ہمین چرخ انگیزم از کسان توکسی۔
اگر ہمین چرخ یعنی دنیا کے بڑے دوریں سے
ایک دم بھی باقی رہ جائے گا تو میں تیرے لوگوں سے ایک
شخص کو مبعوث کرونگا۔

(۷۶) وزندیم وندیم نمودفہ ادجم رسانم۔
وآیین وآب توبتو رسانم۔
تیرا دین اور تیری شان وشوکت اسکو دونگا۔

(۷۷) وفرجیشوری دگردیشوری ہزفرپوراہم تمورپم لہ ویرم۔
وپیغمبری وپیشوایی از فرزندان توبرنگیرم۔
تیرے فرزندوں سے پیغمبری اور پیشوائی نہیں چھینونگا۔

(۷۸) دہزونام کاجیام درہم پوزشتہ ہزدیوہزتہیا چم ہوک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دتوک ہر ہزناف کاف وتاف دم نوفن وہوفن۔

وتازیان راچناں کنم کہ گریزندہ از بیم شما چوں موش
از جنگ گربہ وشیر در سوراخ و نہانخانہ۔

اور عربوں کو ایسا کردوں گا کہ وہ تمہارے خوف سے ایسا
بھاگیں گے جیسے چوہا بلّی سے ڈر کر سوراخوں میں چھپتا پھرتا ہے۔

(۷۹) وہروسیم پل ہزتمودہ پندم اودنیاس کافہ فرجیشوری۔
دفرستم پس از تو پنجم ساسان را بہ پیغمبری۔
اور تیرے بعد ساسانِ پنجم کو پیغمبر بنا کر مبعوث کرونگا۔

(۸۰) ینرورہوییم ہزمزدام کیوراد ہرنرادستینر سینر منیر۔
یاوری جوییم از یزدان ارونده گوہر پیوستہ کارکن
فروزہا ہمہ بگوہر۔

ہم خدا سے مدد چاہتے ہیں جو کہ جوہر غیر مرکب ہے جس کی
صفات خود کام کرتی رہتی ہیں۔

(۸۱) مزدام ادجم کافہ فرجیشوری بجاپرید۔
یزدان ترا بہ پیغمبری گزید۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خدا نے تجھے پیغمبر بنایا ہے۔

(۸۲) وازچم ہنر فرجیشور رام ہما پاری۔

و توازہ پیغمبران برزگی۔

تو بڑے پیغمبروں سے ہے۔

(۸۳) تمورکا چم فرجیشور رام گوشتہ ہرناد مندیم ہرتام فروہگین جہا خیان کیستاستم۔

تراچوں پیغمبران گذشتہ نامہ مند و خدیو نامہ برہمہ فرودین جہانیان فرستادم۔

میں نے تجھے گذشتہ پیغمبروں کی طرح الہامی صحیفہ دیکر تمام جہان کے لئے بھیجا ہے۔

(۸۴) سرو کافہ منا دفرزا باد فیاس۔

ہمہ را بکیش بزرگ آباد بخواں۔

تو سب کو حضرت آباد پیغمبر کے دین کی طرف دعوت دے

(۸۵) ہام کاش یولہ ہاید توزر یم ہود۔

ہر کس کہ نیاید دوزخ نشیم تسود۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو تیری دعوت سن کر نہ آئیگا وہ دوزخ میں جائے گا۔

(۸۶) چاستی یوہی جاخ نہو ہرشامی کافہ تپالیس ادسامہ

خواستی کہ ای جہان خدای پادشاہی را نتیجہ بادہ۔

تو نے درخواست کی ہے کہ اے خداوند جہان میری

نسل کو بادشاہی دے۔

(۸۷) ہرو یہ کا جوازم وفہ ہرشامی بچارم۔

اردشیر را مرداہم و بپادشاہے بگزنیم۔

میں اردشیر کو کھڑا کرونگا اور اسے بادشاہی دونگا۔

(۸۸) ینر ورہو یم ہزمزداھم کیو پراد ہرنرادسیتز سینز منز

یاوری جو یم از یزدان ارونڈ گوہر ناپیوستہ کن

فرونہاہمہ بگوہر۔

ہم خدا سے مدد چاہتے ہیں جو کہ جوہر غیر مرکب ہے جس کی

صفات خود بکام کرتی رہتی ہیں۔

(۸۹) ساب کاش نا روج انجکام ہد مید چم سے ریہ

مسار دفراہیم دستم۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہرکس روانش داوند پرفت چوں تن گذارد بمن رسد۔

جس شخص کی روح اعتدال حقیقی کے مقام پر ہوتی ہے جب وہ جسم چھوڑتا ہے میرے پاس پہنچ جاتا ہے۔

(۹۰) فرو کا جم مدلس و ندرم۔

بہ ہر کار میانہوی بہتر است۔

پس ہر کام میں اعتدال بہتر ہے۔

(۹۱) نیرور ہویم از مزدام کیورا دہر نراد ستیز سینر منر یاوری جویم از یزدان ارو ند گوہر ناپیوستہ کارش فروزہا ہمہ بگوہر۔

ہم خدا سے مدد چاہتے ہیں جو کہ جوہر غیر مرکب ہے جسکی صفات خود کام کرتی رہتی ہیں۔

(۹۲) ہابچیم و فتم فاتمور سرو ساب کار نیک پید مرتاجام ہاید۔

انچہ گفتم با تو ہمہ ہر ہنگامی نشاختہ پیش مردمان آید

جو کچھ میں نے تجھ سے کہا ہے وہ اپنے اپنے وقت پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ظاہر ہو کر رہے گا۔

(۹۳) فیرخم تمور پند م ار دیناس فرجشور اہم۔
سپس تو پنجم ساسان پیغمبر من است۔
تیرے بعد ساسان پنجم میرا پیغمبر ہوگا۔

اطلاع

کوکب ہند کا دفتر قرول باغ میں ہے جہاں مدیر کوکب ہند سے محققین ملاقات کرتے ہیں۔ بلیماران اسٹریٹ میں کوکب ہند کا برانچ آفس ہے یہاں بھی محققین تشریف لاتے ہیں مدیر کوکب ہند سے یہاں بھی ملاقات ہوسکتی ہے اور دوسرے اہل بہا بھی یہاں ملتے ہیں جن سے امر اللہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں

ہر اتوار کو برانچ آفس کوکب ہند بلیماران دہلی میں ۷ بجے شام کو مجلس ہوتی ہے الواح مبارکہ مع ترجمہ تلاوت کیجاتی ہیں۔ مناجات منزلہ پڑھی جاتی ہیں۔ عالم بہائی کی خبریں سنائی جاتی ہیں۔ اور مختلف صاحبان تقریریں کرتے ہیں۔ سوالات کے جوابات دیے جاتے ہیں۔ یہ مجلس اپنی شان کی بہترین مجلس ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نامہ شت پنجم ساسان

(ترجمہ از مجموعہ دساتیر مطبوعہ بمبئی)

(۱) پناہیم بیزدان از نیش دخوی بد و زشت گمراہ کنندہ براہ ناخوب برندہ رنج دہندہ آزار رسانندہ

"خدا کی پناہ اس بری عادت سے جو گمراہ کن - رنج دہ - آزار رساں ہے"

(۲) بنام ایزد بخشایندہ بخشایشگر مہربان دادگر -

"خدا کے نام سے جو بخشش والا مہربان انصاف کرنیوالا ہے"

(۳) بنام یزدان -

بنام یزدان -

(۴) اے ساسان پنجم -

اے ساسان پنجم -

(۵) اکنون ترا پیغمبری گزیدیم -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اب میں نے مجھے اپنی پیغمبری کے لئے منتخب فرمایا ہے۔

(۶) و تو دوست منی و راہ راست مپوشان۔

تو میرا دوست ہے۔ سیدھی راہ کو نہ چھپا

(۷) و راہ راست راہ بزرگ آباد است۔

سیدھی راہ حضرت آباد کی بڑی راہ ہے۔

(۸) آیین او را فیروز۔

تو اسی کے دین کو روشن کر۔

(۹) ہیچکس نباشد کہ مرا جوید و نیابد۔

ایسا کوئی نہیں جو مجھے ڈھونڈھے اور نہ پائے۔

(۱۰) و ہیچکس نیست کہ مرا ہست نداند۔

ایسا کوئی نہیں جو مجھے ہست نہیں جانتا۔

(۱۱) ہمہ دانند مرا بمایہ دریافت خود۔

اپنی اپنی فہم کے مطابق مجھے سب جانتے ہیں۔

(۱۲) چیزے میگویند و چیزے پیش گرفتہ اند۔

وہ کچھ باتیں کر رہے ہیں اور کچھ باتیں انھوں نے ٹھان رکھی ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۳) و راست و درست آنرا دانند کہ خود دارند۔

وہ اسی بات کو سچ اور ٹھیک سمجھتے ہیں جسے وہ لئے بیٹھے ہیں۔

(۱۴) و این ناراستی از دو چیز است۔

یہ ناراستی دو وجہ سے ہے۔

(۱۵) یکی نادانی و دیگر دوستی آب۔

ایک نافہمی کے باعث اور دوسرے جاہ طلبی کے باعث۔

(۱۶) اکنون راہ راست تو مردمان را نمای۔

اب تو لوگوں کو سیدھا راستہ دکھا۔

(۱۷) بنام یزدان۔

بنام یزدان۔

(۱۸) دیدی بدکاری ایرانیان را کہ پرویز را کشتند۔

تو نے ایران والوں کی بدکاری کو دیکھا کہ انھوں نے پرویز بادشاہ کو مار ڈالا۔

(۱۹) آنکس را کہ من برگزیدم ایشان برانداختند۔

میں نے جسے قایم کیا تھا انھوں نے اسے گرا دیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۰) برائے انچہ این بدکار کردند نیابند۔

جس مقصد کے لئے انھوں نے یہ کام کیا ہے اس مقصد کو نہیں پائیں گے۔

(۲۱) ورسانم بجائے گرامی بود و برتری خواری ایشانرا۔

عزّت و برتری کی بجائے میں انھیں ذلت و خواری دونگا۔

(۲۲) ایشانرا بہر دوستی کیان گرامی و خجستہ داشتم۔

میں نے انھیں بزرگوں کی محبت کے باعث معزز کیا تھا۔

(۲۳) نین ہزکستونام دل اج ہزاخام ایام (معنی معلوم نہ ہوئے)

(۲۴) انیک از تازیان یاداش یابند۔

اب یہ ایرانی عربوں کے ہاتھوں سزا پائیں گے۔

(۲۵) بردارند از سبزپوشان و سیہ پوشان کشتہ خود را۔

سبز پوش اور سیاہ پوش لوگوں میں سے اپنے مارے ہوئے آدمیوں کو اٹھائیں گے۔

(۲۶) و پادشگراں گروہی باشند آزی۔

لشکروں کے سردار لالچی لوگ ہوں گے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۲۷) درہم افتادہ و بدکار و انچہ بزرگ ایشان گفتہ ہم نکنند۔

جھگڑالو۔ بدعمل اور جو کچھ ان کے بزرگ نے کہا ہے وہ بھی نہ کریں گے۔

(۲۸) و ہر نوا بزرگان خود را کشند۔

ہر طرح اپنے بزرگوں کو قتل کریں گے۔

(۲۹) و نیکی وارزانش ایشان زند بار کشتن و نماز پایہ نیوتش کردن۔

ان کی نیکی اور ان کا فخر جانوروں کا ذبح کرنا اور نماز پڑھنا اور عورتوں سے مباشرت ہوگی۔

(۳۰) و تموران نیز چیرہ شوند۔

اور تورانی لوگ بھی غالب ہونگے۔

(۳۱) چوں ہزار سال تازی آئین را گذرد چنان شود آن آئین از جدا ہیہا کہ اگر بہ آئین گر نماید نداندش۔

جب ہزار سال دین عربی کو ہو جائیں گے تو وہ دین اختلاف اور تفرقوں کے باعث ایسا ہو جائے گا کہ اگر خود دین لانے والے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بنی شارع کو دکھائیں تو وہ اُسے نہ پہچان سکے۔

(۳۲) وچناں ایرانیان رابینی کہ خردی گفتہ کس از ایشان نشنود

اور تو ایرانیوں کو دیکھے گا کہ ان کی عاقلانہ باتیں کوئی نہ سنیگا

(۳۳) اگر راست گویند آزار یابند۔

اگر ٹھیک باتیں کہیں گے تو دُکھ اٹھائیں گے۔

(۳۴) بجائے سخن خردانی باساز جنگ باایشان پاسخ دہند۔

عاقلانہ باتوں کی بجائے لڑائی کے ہتھیاروں سے لوگ انکا جواب دیں گے۔

(۳۵) از بدکاری مردمان است کہ چوں کی شاہ فرشتہ منشی از ایران بیرون رود۔

لوگوں کی بدکاری کے باعث فرشتہ خصلت وہ کے شاہ" ایران سے باہر چلا جائیگا۔

(۳۶) ایساسان ترا رنجہا پیش آید۔

اے ساسان! تجھے بہت دکھ پیش آئیں گے۔

(۳۷) تو دستور من ہستی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو میرا پیغمبر ہے۔

(۳۸) اگر مردماں نگروند ایشاں را بدست نہ ترا۔

اگر لوگ تجھ پر ایمان نہ لائیں تو انھیں کے لئے برا ہے نہ کہ تیرے لیے

(۳۹) نیکاں براہ تو آیند۔

نیک آدمی تو تیری راہ پر آجائیں گے۔

(۴۰) در تخمہ تو پیغمبری ماند۔

تیری نسل میں پیغمبری ہمیشہ رہے گی۔

(۴۱) اندوہ مدار کہ انجام یزدان بخشد۔

غم نہ کر کہ خدا اچھا انجام کریگا۔

(۴۲) و انجام از بیم دہ شمار در وندان گریزند چوں موش از سوراخی بہ سوراخی۔

تمہارے رعب سے تمہارے بھاڑنے والے ایسے بھاگتے پھریںگے جیسے چوہا ایک سوراخ سے دوسرے سوراخ میں بھاگتا پھرتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حضرت زرتشت

از قلم جناب فاضل محترم سردار پریتم سنگھ صاحب ایم اے

یہ پیغمبر ایران کی سرزمین سے مسیح سے ایک ہزار برس پہلے ظاہر ہوئے یعنی انکا ظہور آج سے تقریباً تین ہزار سال پہلے ہوا۔ آپ پارسی مذہب کے پیغمبروں میں سے ایک بڑے پیغمبر تھے۔ اور اول ہی اول سارا ایران اسی مذہب کو مانتا تھا۔ اسلامی دورے میں ایرانی حضرت زرتشت کی تعلیمات کو بھول گئے تھے۔ اور بہت سے زرتشتی مسلمان ہو گئے تھے جو بچ گئے وہ اپنا ملک چھوڑ کر احاطہ بمبئی میں وارد ہوئے اور یہاں آکر صوبہ گجرات کی زبان گجراتی کو اختیار کیا۔ مگر اپنے دینی خیالات اور رسومات کو اصلی صورت پر برقرار رکھا۔

پارسیوں کی مذہبی اور الہامی کتابیں ژند اور اوستا قدیمی فارسی یا اوری میں ابھی تک مروج ہیں۔ ہم تعلیمات حضرت زرتشت اور زرتشتیوں کا عقیدہ اپنی جگہ بیان کریں گے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حضرت زرتشت کا اصلی نام سپتما تھا - اور لفظ زرتشت کے لفظی معنی "سنہری روشنی والا" ہے - اور جس طرح مہاتما بدھ کو "بدھ" کہکر یاد کیا جاتا ہے اگرچہ ان کا اصلی نام سدارتھ تھا یا یسوع کو مسیح کہکر یاد کیا جاتا ہے - اسیطرح سپتما کو زرتشت کا خطاب دیا گیا تھا - آپ کے والد کا نام پوروشیا اور والدہ کا نام "دغدھوا" تھا جو دونوں ہی بڑے امیر گھرانوں میں سے تھے - حضرت زرتشت کے متعلق بہت سی روایتیں ایران میں لوگوں کی زبان پر تھیں اور لوگ مظہر الٰہی کے منتظر تھے - اور ایسی تاریکی میں اور جہالت اور لامذہبی کے زمانہ میں ظہور کا آنا بھی لازمی ہوتا ہے - لکھا ہے طفولیت کے زمانہ میں دیگر پیغمبروں کی طرح حضرت زرتشت کی جان لینے کا قصد کیا گیا - مگر دشمنوں کی کوشش کارگر نہ ہوسکی - حضرت موسیٰ اور بھگوان سری کرشنا اور حضرت مسیح بھی طفولیت میں ایسی سازشوں سے محفوظ رہے -

حضرت زرتشت کے ماں باپ نہایت ہی خدا ترس اور پارسا تھے - لڑکے پر بھی ویسے ہی اثرات پڑے - چنانچہ پندرہ سال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی عمر میں ہی زرتشت نے گوشہ تنہائی اختیار کیا - اور باقی زندگی بندگی اور ریاضت کے لئے وقف کر دی - مسیح کی طرح حضرت زرتشت کو بھی شیطان نے آزمایش میں ڈالا - مگر اسکو کامیابی حاصل نہ ہوئی - اس واقعہ کے بعد حضرت زرتشت نے اپنے آپ کو ظاہر فرمایا اور کہا کہ میں خدا کی طرف سے مامور ہو کر آیا ہوں - کئی سال کے بعد صرف ایک شخص ایمان لایا -

حضرت زرتشت اصل بخارا کے رہنے والے تھے - پھر اپنے ملک کے باہر تشریف لے گئے اور باختر کیطرف سفر کیا - وہاں کا بادشاہ دشتاسپ نامی حضرت زرتشت پر ایمان لایا - اور اس کے بعد یہ پیغام جلدی جلدی سارے ایران میں سرایت کر گیا - حضرت زرتشت سینتالیس سال تک امر الٰہی کی بشارت میں مشغول رہے اور آپ نے ۷۷ سال کی عمر میں صعود فرمایا -

حضرت زرتشت کی تعلیم تین بڑے ستونوں پر قایم کی گئی تھی - یعنی نیک خیال - نیک گفتار - اور نیک کردار - ان میں سے نیک کردار پر حضرت زرتشت نے خاص زور دیا ہے - آپ نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیکھا ہوگا کہ پارسی (زرتشتی) ایک زنّار یا دھاگہ اپنی کمر کے گرد باندھتے ہیں اسکا مطلب یہی ہے کہ انسان نیک کام کرنے کے لئے کمربستہ رہے۔ اور بدی سے لڑائی کرنے کے لئے تیار رہے۔ اصلی مومن وہی ہے جو ہمیشہ نیکی کے واسطے حاضر اور دوسروں کی مدد کے لئے تیار رہے اور سچائی اور انصاف کا طرفدار رہے۔

یہ یاد رہے کہ زرتشتی لوگ توحید کے قائل ہیں۔ اور اس خداوند خدا کو اہرمزدہ کہکر یاد کرتے ہیں زرتشتیوں کا عقیدہ ہے کہ اس طاقتِ لاانتہاہی سے دو مختلف طرح کی طاقتیں ظہور میں آئی ہیں۔ ایک اچھی اور دوسری بُری۔ یا ایک روشنی اور دوسری تاریکی اور یہ دونوں ایک دوسرے کی ضد پر ہیں۔ زرتشتی عقیدے کے مطابق کل کائنات کا انحصار ان دو طاقتوں پر سمجھنا چاہیئے کچھ زمانہ کے بعد مفسروں نے اہرمزدہ کو خدا اور اس کے دشمن ابلیس یا شیطان کو اہرمن کے نام سے موسوم کیا۔ اور یہ ایک عام غلط فہمی پارسی مذہب میں جاری ہوگئی۔

اب ایک نظر زرتشتی رسومات کی طرف بھی ڈالئے۔ پارسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لوگ صدرہ اور کستی یعنی قمیص اور زنّار دونوں لڑکے لڑکیوں کو پہنائے ہیں۔ اور یہ اہل ہنود کی یگوپویت کی رسم سے بالکل مطابق ہے۔ مگر ہندو صرف لڑکوں کو ہی یگوپویت دیتے ہیں۔ اس رسم کو عیسائیوں کے بپتسمہ کے مطابق خیال کرنا چاہیئے۔ زرتشتی لوگ مُردوں کو نہ تو جلاتے ہیں نہ دفن کرتے ہیں۔ بلکہ سورج کے سامنے رکھ دیتے ہیں تاکہ گدھ وغیرہ کھالیں۔ بمبئی میں ایک ایسا دخمہ موجود ہے جسکا نام "برج خاموشی" ہے۔

آپ نے نوشیروان عادل کا نام سُنا ہوگا۔ وہ شاہ ایران تھا۔ اور ساسانی خاندان سے تھا۔ وہ زرتشتی تھا اور ایران کے سلاطین میں سے آخری نمایندہ اس دینِ عظیم کا تصور کیا گیا ہے۔ اسی کے زمانے میں حضرت محمدؐ نے عربستان میں ظہور فرمایا اور زرتشتی مسلمان ہونے لگے۔

بمبئی احاطہ کے پارسی سب زرتشتی ہیں۔ یہ اپنے مذہب کی تبلیغ اغیار میں نہیں کرتے اور دوسرے مذہب کے لوگوں کو اپنے آتشکدہ یا معبد میں جانے کی اجازت نہیں دیتے۔ مغربی تہذیب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں - اور پوشاک انگریزی اور زبان گجراتی اور طرز معاشرت بھی کسیقدر انگریزی رکھتے ہیں - کچھ پارسی عیسائی ہوگئے ہیں اور باقی ایک تقلیدی طور پر اپنے مذہب کے پیرو ہیں یا مذہب کے نام سے بیزار ہوگئے ہیں - اب پھر زمانہ تبدیل ہو رہا ہے - اور بہت سے زرتشتی ایران کی طرف واپس جا رہے ہیں - اور اپنی وطنی زبان فارسی سے کسیقدر مانوس ہو رہے ہیں امید ہے کہ دین کی اصلیت سے فیضیاب ہو کر فائز ہونگے -

رسالہ اتحاد مذاہب

(حصہ دوم)

یہ رسالہ جو آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں حصہ اول ہے - حصہ دوم میں ویدک دھرم کی بہترین معلومات دی گئی ہیں جس کے پڑھنے سے آپ اتحاد مذاہب یعنی تمام دھرموں کی ایکتا کا زبردست علم حاصل کرینگے وہ بھی ضرور مطالعہ فرمائیے۔

(مینیجر کوکب ہند قرول باغ دہلی)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک پارسی بزرگ کا بیان

فدوی زردشتی (پارسی) قوم ہیں سے خاک پاک ایران جنّت نشان کا باشندہ ہے تقریباً ۲۵ برس تک اپنے آباؤ اجداد کے عقیدہ پر مستقیم تھا؟ ماں باپ کی تعلیم و تفہیم کے مطابق بجز حضرت زردشت کے نبیوں میں سے کسیکا معتقد نہ تھا بلکہ بعض اوقات تو ان وجودات مقدسہ کی نسبت غیر مناسب الفاظ بھی کہدیتا تھا تمام انبیاء کے متبعین کو مشرک و گمراہ اور جہنمی جانتا تھا اور اپنے آبائی تقلید پر اسدرجہ مستحکم تھا کہ ہر وقت یہ شعر وردِ زبان رکھتا تھا ؎

ہر آنکو ندارد رہ زردہشت   بہ یزدان کہ ہرگز نہ یابد بہشت

پیغمبری کی حقیقت ہیں نہیں جانتا تھا۔ چند کلمات تقلیدی طوطے کیطرح زبان پر تھے۔ ہر قسم کی تحقیق و تلاش سے بے پرواہ تھا۔ ناگاہ خدا کا فضل شامل حال ہوا اور اسکی عنایت لانہایت نے دستگیری فرمائی۔ حضرت بہاء اللہ کے ماننے والوں میں سے ایک بزرگ مجھے ملے اور مجھسے پوچھا کہ آپ حضرت زردشت کی حقانیت کیلئے کیا دلائل رکھتے ہیں۔ میں نے چند کلمات تقلیدیہ پیش کئے۔ وہ بمعنی کلمات سنکر بہائی بزرگ بولے کہ حضرت زردشت فرماتے ہیں بجز یزدان پاک چیزے دیگر را پرستش ننمائید و خدا کے سوا کسیکو نہ پوجو) اور آپ پانی آگ چاند سورج کی پرستش کرتے ہیں۔ پھر حضرت زردشت فرماتے ہیں "اے نیک مردان بچشم خود بینید و بگوش خود بشنوید۔ و بینش پاکیزہ ...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar